ہیٹی کے پہلے جلسہ سالانہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

ذیل میں حضور انور ایدہ اللہ کے پیغام کا خلاصہ اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین ہے:

پیارے افراد جماعت احمدیہ ہیٹی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ ہیٹی اپنا پہلا جلسہ سالانہ 14 و 15 اپریل 2017ء کو منعقد کر رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بابرکت اور کامیاب فرمائے اور اس کے شرکاء کو اس منفرد اجتماع میں شرکت کے نتیجہ میں روحانی ترقیات نصیب ہوں۔ اور اللہ کرے کہ آپ سب ہمیشہ اچھائی، نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرتے چلے جائیں۔ آمین

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے بارہ میں ارشاد فرمایا ہے یاد رکھیں کہ یہ کوئی عام جلسہ نہیں ہے۔ اس جلسہ کے انعقاد کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ مخلصین جماعت مذہبی فائدہ اٹھائیں نیز اسی وقت کے دوران مزید علم حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کریں۔ ایک اور فائدہ یہ بھی ہوگا کہ دیگر دوستوں سے ملاقات ہوگی اور باہمی تعلقات وسیع اور مضبوط ہوں گے۔ (ماخوذ از آسمانی فیصلہ)

پس جماعت احمدیہ کے جلسے اس لئے منعقد کئے جاتے ہیں کہ ہم اس پاکیزہ ماحول سے استفادہ کرسکیں۔ یہ جلسے ہمارے ایمان کو مضبوط کرنے کے ذرائع مہیا کرتے ہیں اور ہمارے تقویٰ کو بڑھانے کا باعث ہوتے ہیں۔ تقویٰ کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی خوف پیدا کیا جائے۔ اس کے نتیجہ میں شفقت اور نرمی دلوں میں پیدا ہوتی ہے۔ ہمیں جماعت کے اندر ایک دوسرے کا خیال رکھنے کی مثال قائم کرنی چاہئے۔ ہمیں اپنے دلوں میں عاجزی پیدا کرنی چاہئے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں اسلام کی خدمت کرنے کا جوش پیدا کرنا چاہئے اور اپنے اللہ سے زندہ تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں آپ کو اپنے اللہ سے جو ہمارا خالق بھی ہے، ایک زندہ تعلق پیدا کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس مقصد کے لئے پیدا کیا ہے کہ وہ ایسا علم حاصل کرے جس سے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ میں نے جنّ اور انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ اس لئے آپ کو جلسہ سالانہ کے ان ایام سے استفادہ کرنا چاہئے اور فضول بات چیت کی بجائے ذکر الٰہی میں وقت گزارنا چاہئے۔ آپ کے خیالات پاکیزہ ہونے چاہئیں اور آپ کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف رہنی چاہئے۔ اس طرح آپ برائیوں سے محفوظ رہیں گے۔ ذکر الٰہی میں مصروفیت ہمیں نمازوں کی ادائیگی کی طرف بھی متوجہ کرتی ہے۔ اسی طرح اگر ایک شخص باقاعدہ طور پر عبادت میں مصروف ہوتا ہے اس کے نتیجہ میں وہ ذکر الٰہی کی طرف بھی متوجہ رہتا ہے۔ پس اپنی پنجوقتہ نمازوں کو باجماعت اور باقاعدگی سے ادا کرنے سے آپ اپنی روحانی استعدادوں کو بڑھا سکتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے ساتھ قرب کا تعلق بھی پیدا کر سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہم سے ایک احمدی ہونے کے ناطے بہت اعلیٰ توقعات وابستہ فرمائی ہیں۔ آپ کو ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور خلوص کا سلوک کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آپ کے عمل سے ظاہر ہونا چاہئے کہ آپ ایک مخلص احمدی ہیں۔ نیز آپ کو اپنے ملک کا ایک بہترین شہری بننے کی کوشش بھی کرنی چاہئے اور اپنی قوم سے محبت کرنی چاہئے کیونکہ یہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بنیادی تعلیمات میں سے ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث میں ہے کہ ملک سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں آپ کو تبلیغ کے حوالہ سے آپ کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ آپ کو احمدیت کا پُرامن پیغام ہیٹی میں پھیلانے کے لئے نئے ذرائع تلاش کرتے رہنا چاہئے۔

آپ کو MTA دیکھنے کی عادت ڈالنی چاہئے اور اپنی فیملی کو بھی اس کی تلقین کرنی چاہئے۔ آپ کو باقاعدگی سے میرے خطبات سننے چاہئیں۔ پھر اُن کو سمجھ کر اُن پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کے نتیجہ میں آپ کا خلافت احمدیہ سے ذاتی تعلق مضبوط ہوگا۔ یاد رکھیں کہ اسلام کا غلبہ اب خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے اس لئے آپ کو خلافت احمدیہ کے لئے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے اور آپ کو اور آپ کی آئندہ نسلوں کو ہمیشہ اس کے سایہ میں رکھے۔

آخر پر حضور انور نے شاملین جلسہ کو دعا دیتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو شاندار ترقیات عطا فرمائے اور آپ سب کو تقویٰ میں بڑھاتا چلا جائے اور بہترین احمدی مسلمان بننے کی توفیق عطا فرمائے۔